ہلال نیلگوں کا نیا سیٹلائٹ کامیابی سے مدار میں داخل، ماہی گیری، موسمی پیشگوئی اور ہنگامی پیغام رسانی میں انقلاب کا دعویٰ

ساحل پور سیٹلائٹ کمیونیکیشن ایجنسی کا پانچ سیٹلائٹوں پر مشتمل نظام مکمل، ہر ماہی گیر کو مفت ریڈیو سیٹ دینے کا اعلان، ابتدائی مرحلے میں ساحلی اضلاع کے 12 ہزار ماہی گیر رجسٹر

(نمائندہ خصوصی / ادارہ تحقیقات)

ساحل پور سیٹلائٹ کمیونیکیشن ایجنسی کا پانچ سیٹلائٹوں پر مشتمل نظام ہلال نیلگوں کامیابی کے ساتھ مدار میں داخل ہو گیا ہے۔ ایجنسی کے مطابق اس نظام کے ذریعے ساحل سے 600 کلومیٹر دور تک ماہی گیر کشتیوں سے براہِ راست رابطہ ممکن ہو سکے گا۔ منگل کو ایجنسی کے ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ تقریب میں بتایا گیا کہ ابتدائی مرحلے میں ساحلی اضلاع کے 12 ہزار رجسٹرڈ ماہی گیروں کو مفت ریڈیو سیٹ دیے جائیں گے۔

ایجنسی کے چیف ایگزیکٹو انجینئر فرحان مجید نے بتایا کہ نظام کا کل خرچ 4 ارب روپے ہے۔ ان کے مطابق ہر سیٹلائٹ کا وزن 1.2 ٹن ہے اور وہ زمین سے 36 ہزار کلومیٹر بلند مدار میں گھومتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ موسم کی پیشگوئی، طوفان کی وارننگ اور ہنگامی پیغام رسانی ایک ہی نیٹ ورک پر دستیاب ہوگی۔ ان کے بقول پرانے نظام میں ایک کشتی کو ساحل تک پیغام پہنچنے میں اوسطاً 9 گھنٹے لگتے تھے، نئے نظام میں یہ وقت 15 منٹ سے کم ہو جائے گا۔

ماہی گیر برادری کے نمائندوں نے اس اعلان کا خیرمقدم کیا۔ ساحل پور فشرمین فورم کے صدر حاجی نذیر احمد ماہی گیر نے کہا کہ ہر سال طوفان میں درجنوں کشتیاں لاپتہ ہو جاتی ہیں اور ورثا کو خبر تک نہیں ملتی۔ ان کے مطابق اگر سیٹ واقعی مفت ملا اور چلنے والا ہوا تو یہ ہمارے لیے سب سے بڑی سہولت ہوگی۔ تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ بیٹریاں چارج کرنے کے لیے ساحل پر شمسی چارجنگ اسٹیشن بھی لگائے جائیں۔

ایجنسی کے مطابق سیٹ استعمال کرنے کے لیے کسی لائسنس کی ضرورت نہیں ہوگی تاہم رجسٹریشن لازمی ہوگی تاکہ جعلی سیٹ استعمال نہ ہو سکیں۔ رجسٹریشن کے لیے ماہی گیر کو شناختی کارڈ اور کشتی کا نمبر درکار ہوگا۔ ایجنسی کے ترجمان کے مطابق رجسٹریشن کے مراکز ساحل پور، کلاچی اور ریتلا بندر کے ماہی گیر دفاتر میں قائم کیے جائیں گے۔ ترجمان کے بقول پہلے ہفتے میں 3 ہزار سیٹ تقسیم کیے جائیں گے اور باقی 9 ہزار سیٹ دسمبر تک دیے جائیں گے۔

ایجنسی کے ڈائریکٹر آپریشنز کیپٹن (ریٹائرڈ) سلمان رضا کے مطابق نظام میں ایمرجنسی بٹن بھی دیا گیا ہے جو دبانے پر قریبی کوسٹ گارڈ اور ایجنسی کے مرکز دونوں کو اطلاع دے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ سمندر میں طبی ایمرجنسی، کشتی میں آگ اور انجن خراب ہونے کی صورت میں یہ بٹن فوری مدد بلا سکے گا۔ ان کے مطابق ہر کشتی کا نمبر ایک ڈیٹا بیس میں درج ہوگا اور مرکز کو معلوم ہوگا کہ کون سی کشتی کس علاقے میں ہے۔

ماہی گیر برادری کے نمائندوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ طاقتور سیٹلائٹ سگنل کے باوجود خراب موسم میں لہریں اور بارش سگنل کو متاثر کر سکتی ہیں۔ ایجنسی کے ترجمان نے جواب دیا کہ سیٹ میں 5 واٹ کا ریڈیو لگایا گیا ہے جو عام موبائل فون سے زیادہ طاقتور ہے اور 30 کلومیٹر تک آواز بھیج سکتا ہے۔ ان کے بقول اگر کسی علاقے میں سگنل کمزور ہو تو پیغام اگلی کشتی تک منتقل ہو کر آگے بڑھ جائے گا۔

ایجنسی نے اعلان کیا کہ ہفتے میں دو بار موسم کی پیشگوئی اور سمندری انتباہ نشر کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق پیغام رسانی کے علاوہ ہر کشتی کو موسم کی تازہ اطلاع بھی ملتی رہے گی تاکہ وہ طوفان سے پہلے واپس آ سکے۔ ایجنسی کے ایک افسر کے مطابق اگر نظام کامیاب رہا تو اگلے مرحلے میں دریائی کشتیوں اور ساحلی گشت کی کشتیوں کو بھی اس سے جوڑا جائے گا